سوال

(55)کسی شخص نے ٹھیکہ پر زمین لے کر کاشت کی-الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص نے ٹھیکہ پر زمین لے کر کاشت کی، اس میں مثلاً دو صد من گندم پیدا ہوئی، اور وہ سب کی سب ٹھیکہ کی رقم میں چلی گئی، تو کیا ایسے شخص پر عشر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن وحدیث میں صورت مسئولہ کی صراحت نہیں آئی، البتہ ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ ایسا شخص عشر ادا کرے کیونکہ قرآن مجید میں ہے : ومما اخرجنا لکم من الارض ''یعنی جو کچھ ہم نے تمہاری خاطر زمین سے نکالا ہے، اس سے خرچ کرو۔''
رہی ٹھیکہ کی رقم تو وہ قرض ہے، جس کی ادائیگی اس شخص کے ذمے ہے، اور قرض کا حکم یہ ہے کہ اگر دوسری جائداد سے اس کی ادائیگی ہوسکے، تو عشر زکوٰۃ واجب نہیں، اور اگر قرض اتنا ہے کہ اس گندم اور باقی تمام نقدی وغیرہ کو محیط ہے، تو اس صورت میں عشر زکوٰۃ معاف ہے۔ (عبداللہ امرتسری روپڑی) (تنظیم اہل حدیث جلد ۲۶ شمارہ ۴،۳،۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 140

محدث فتویٰ